

## 22642- اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات میں فرق

### سوال

اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات میں کیا فرق ہے؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ اسماء وہ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بمعہ صفات کمال جو کہ اس کے ساتھ قائم ہیں پر دلالت کریں مثلاً اللعالم، الحکیم، السميع، البصیر، تو یہ اسماء اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے ساتھ علم اور حکمت اور سمع و بصر پر دلالت کرتے ہیں۔

تو اس طرح اسم دو امور پر دلالت کرتا ہے اور صفت صرف ایک امر پر۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ صفت اسم صفت کو متضمن ہے اور صفت اسم کو مستلزم ہے۔

اسماء اور صفات میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اس پر ایمان لانا واجب ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے لائق اور اس کے شایان شان ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی ایمان ہونا چاہئے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ جس طرح اپنی ذات میں مخلوق کے مشابہ نہیں اسی طرح وہ اپنی صفات میں بھی مخلوق کے مشابہ نہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

(آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے) الاخلاص / 1-4

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(اللہ تعالیٰ جیسی کوئی چیز نہیں (نہ ذات میں نہ صفات میں) اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے)

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر رحمتیں نازل فرمائے، آمین۔